



سوال

(202) کیا کسی شخص کے لیے ٹیلی ویژن اور سینما کی تصویروں کی طرف دیکھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد اگر ان عورتوں کے چہروں اور اجسام کو دیکھیں جو ٹیلی ویژن یا سینما یا ویڈیو کے پردوں پر دکھائی جاتی ہیں یا گانے والی عورتیں پیش کی جاتی ہیں یا اوراق پر عورتوں کی تصاویر کو دیکھیں تو کیا یہ ان کے لیے جائز ہے؟ (ع-ع-ع-ع-ع)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی تصویروں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس بات پر فہمہ پیدا ہوتا ہے۔ سورہ نور کی آیت کریمہ اس طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْ أَنْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا أَوْرَاقَهُمْ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝۳۰... النور

”اے پیغمبر! مومنوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ بات ان کے لیے پاکیزہ تر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان کاموں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔“

یہ آیت زندہ عورتوں اور تصویری عورتوں سب کو عام ہے۔ خواہ اوراق میں ہوں یا ٹیلی ویژن کے پردہ پر ہوں یا کسی اور چیز میں ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ